© rasailojaraid.com

مسلم تعلقات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

زیر تبصرہ شمارہ دسمبر ۱۹۹۲ء کے اداریے میں شناختی کارڈ میں مذہب کے اندراج پر تبصرہ کیا گیا ہے اور اداریے کے اختتام پر مندرجہ ذیل صائب مشورے سے نوازا گیا ہے۔

"اقلیتی رہنماؤں کو پاکستان کے لبرل سیکولر طبقے کی جانب سے اٹھائے گئے موہوم خدشات اور اندیشوں سے نکالنے کی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے دینی قوتوں کو چاہیئے کہ وہ براہ راست اقلیتی رہنماؤں سے رابطہ قائم کریں اور اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو جو شالی عزت و احترام حاصل ہے اس کا عملی مظاہرہ کریں۔ اسی طرح اقلیتی رہنماؤں کو چاہیئے کہ وہ احتجاج کی سیاست اختیار کر کے جمہور مسلمانوں کو اپنے بالمقابل کھڑا دیکھنے کی بجائے افہام و تفہیم سے کام لیں اور پاکستان کے مسلمانوں کو ان کی جدوجہد سے فیض یاب ہونے دیں"

یہ ایک ایسا مشورہ ہے جس پر واقعی ہمارے دینی اور اقلیتی رہنماؤں کو غور کرنا چاہیئے بلکہ آپس میں مل بیٹھنا چاہیئے تاکہ غلط فہمیاں دور ہوں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے ایک ایسی تجویز ہے کہ اگر حکومت بھی اس پر عمل درآمد کی کوشش کرے اور یہ دونوں طبقات مل بیٹھیں تو بہت اچھا ہوگا۔

اس کے علاوہ اختر راہی صاحب کا "قاضی محمد سلیمان منصورپوری اور مطالعہ عیسائیت" کے عنوان سے ایک مقالہ شامل اشاعت ہے۔ دوسرا مقالہ "ویٹیکن سٹی اور اس کے کتب خانے" پر ہے۔ یہ دونوں مقالے بہت پر مغز اور معلومات افزا ہیں، اس کے علاوہ مشنری اداروں کی سرگرمیوں کی رپورٹ اور خبریں شامل ہیں۔ تبصرہ کتب کے علاوہ ایک اور اہم چیز اس شمارے میں جنوری تا دسمبر ۱۹۹۲ء تک شائع ہونے والے مضامین کا اشاریہ ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۱ تحقیقی مقالے اس جریدے میں سال بھر میں شائع ہوئے اس کے علاوہ ایک نظر میں سال بھر میں ہونے والی مشنری سرگرمیوں کا اندازہ بھی ہو جاتا ہے۔

زاد الداعی / داعی کا توشہ

مؤلف مولانا اکرام اللہ جان قاسمی۔ قیمت ۸ روپے، صفحات ۴۸، ناشر ادارہ اشاعت دینیات بیرون تبلیغی مرکز رائیونڈ لاہور

مولانا اکرام اللہ جان قاسمی نے دارالعلوم حقانیہ میں علوم کی تکمیل کے بعد دارالعلوم دیوبند میں دورہ حدیث کی سعادت حاصل کی اور پھر اپنے والد کے قائم کردہ مدرسہ "جامعۃ البنات الاسلامیہ سرڈھیری" کی تعمیر و ترقی اور خدمت و استحکام میں مصروف ہو گئے اللہ نے انہیں تحریر کی صلاحیتوں سے بھی نوازا ہے پیش نظر رسالہ جس میں تبلیغی جماعت کے چھ نمبر، عمومی اور خصوصی گشت اور مشورہ کے آداب، اعمال کے مذاکرے، تبلیغ کی فضیلت و ترغیب اور مکالمے عربی زبان میں اردو ترجمے کے ساتھ انہوں نے مرتب کیے ہیں عمدہ طباعت، واقعتاً تبلیغی جماعت کے لیے ایک لاجواب تحفہ ہے۔

© rasailojaraid.com